۷۔اسکول کے اوقات کے درمیان کسی بھی طالب علم کو گھر جانے کی اجازت نہیں ہوگی۔ والدین طلبہ کو تاکید کریں کہ اسکول چھوٹنے پر ہی گھر آئیں۔ والدین/سرپرست کی تحریری درخواست پر ہی چھٹی مل سکتی ہے۔ درخواست کی منظوری کا حق صرف ہیڈ مسٹریس کو ہوگا۔

۸۔پی۔ٹی۔(جسمانی ورزش) کے پیریڈ میں تمام طلبہ کی شرکت ضروری ہے۔طبیعت کی ناسازی کی صورت میں ڈاکٹری سرٹیفکٹ پیش کرنا لازمی ہوگا۔

۹۔طلبہ سے یہ توقع کی جاتی ہے کہ وہ اپنی چیزوں کی دیکھ بھال خود کریں۔اور ان پر اپنا نام، جماعت اور گھر کا پتہ ضرور لکھیں۔

۱۰۔طلبہ سے یہ توقع کی جاتی ہے کہ وہ اپنے ساتھیوں سے خوش اخلاقی سے پیش آئیں اور اعلیٰ ظرفی کا ثبوت دیں۔

۱۱۔طلبہ کو جو کتابیں گھر لے جانے دی جائیں ان کا خیال رکھیں ورنہ دوبارہ نہیں دی جائیں گی۔

۱۲۔والدین اپنے بچے کا کلینڈر روزانہ جانچیں۔

۱۳۔اسکول کی ملکیت کا تحفظ ہر صورت میں مقدم رکھنا ہوگا۔کسی بھی قسم کے نقصان کی تلافی یا ہرجانہ خاطی کو برداشت کرنا ہوگا۔

۱۴۔طلبہ کی گمشدہ چیزوں اور رقم کی ذمہ داری اسکول پر عائد نہیں ہوگی۔

۱۵۔مسلسل غیر حاضری، خراب عادتیں، نافرمانی، منفی طرزِ عمل یہ باتیں اگر کسی طالب علم میں پائی گئیں تو اس کا نام اسکول سے خارج کیا جا سکتا ہے۔